سوال

(141) دورانِ نماز میں فون بند کرنے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پریشانیوں اور گہما گہمی کے اس جدید دور میں بسا اوقات آدمی کو نماز سے پہلے موبائل فون Off کرنا یاد نہیں رہتا۔ دوران نماز Bell ہونے کی وجہ سے نماز میں خلل واقع ہوتا ہے اور نمازیوں کی توجہ اس طرف مبذول ہو جاتی ہے۔ مسلسل گھنٹی بجنے سے نماز میں جو خلل پیدا ہوتا ہے اسے ختم کرنے کے لیے دورانِ نماز فون بند کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز شروع کرنے سے پہلے اُن تمام عوارض کو دُور کرنا چاہیئے جن کے ہوتے ہوئے نماز دھیان سے نہ پڑھی جا سکتی ہو۔ مثلاً شاید بھوک کی حالت ہو اور کھانا سامنے ہو تو پہلے کھانا کھا لینا چاہیئے۔ اسی طرح اگر کسی کو واش روم استعمال کرنے کی حاجت ہو تو پہلے اس ضرورت سے فارغ ہونا چاہیئے۔ اسی زُمرے میں موبائل فون SilentMode میں لانا بھی آتا ہے بلکہ اس کا بند کرنا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ SilentMode سے دیگر نمازیوں کو خلل سے بچایا جا سکتا ہے جب کہ بند کرنے کی صورت میں خود بھی Vibrator وغیرہ کی خلل اندازی سے بچا جا سکتا ہے۔

اگر کسی وجہ سے نماز سے پہلے فون بند کرنا یاد نہ رہا ہو تو دوران نماز بھی Call آنے کی صورت میں فون بند کیا جا سکتا ہے کیونکہ نماز کی بہتری اور خلل سے بچنے کے لیے جو حرکت کی جاتی ہے شریعت اس کی اجازت دیتی ہے۔ جیسے نمازی کے آگے سے کوئی گزرے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روک سکتا ہے۔ اسی طرح موذی جانور سانپ، بچھو وغیرہ کو بھی مارا جا سکتا ہے۔ ظاہر ہے موبائل فون کو بند کرنے کے لیے اس سے عموماً کم حرکت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا دورانِ نماز میں بھی Call دیکھے بغیر فون بند کر دینا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ: 367